Registered with the Registrar of News Papers for India under
AIWAN-E-URDU, DELHI
Vol No. 31, Issue No. 12, April 2018, Pages (76), Weight : 110 gm.
and sources of News Items (individual) Price Rs. 15.00
Posting Office of V.P. Pkt. Regd. Pkt. at G.P.O Delhi-110006 &
Posting Office Single Newspaper RMS Delhi-110006

R.N.No. 45938/87
Regd. No. DL(DG-11)/8021/18-20
ISSN : 2321-2888
Date of Posing : 25th & 26th March 201
Date of Printing : 24-03-2018

اُردو اکادمی، دہلی کی جانب سے منعقدہ 'جشنِ وراثتِ اُردو' کے کل ہند مشاعرے میں اسٹیج پر موجود شعرائے کرام

اُردو اکادمی، دہلی کی جانب سے منعقدہ 'جشنِ وراثتِ اُردو' کے کل ہند مشاعرے میں سامعین کا جم غفیر

Printed & Published by *Editor* : S.M. Ali, Sec. Urdu Academy on behalf of Urdu Academy, Delhi (Govt. Of Delhi)
Printed at Shobi Offset Press, 2818, Gali Ghariya, Kucha Chelan, Darya Ganj, New Delhi-110002
and published from Urdu Academy, Delhi, C.P.O. Building, Kashmere Gate, Delhi-110006

Scanned with CamScanner

غزلیں

عرفان عارفؔ

○

تو ہی محسن ہے مرا تو ہی ستمگر ہوگا
جانتا ہوں کہ ترے ہاتھ میں خنجر ہوگا

آئینہ ہونا اگر میرا مقدر ہوگا
میری قسمت میں ترے ہاتھ کا پتھر ہوگا

میں رہوں یا نہ رہوں تیری نگاہوں میں مگر
میرا احساس ترے دل کو برابر ہوگا

کاٹتے دیکھی ہیں ہم نے بھی اُسے شاخیں ہری
وہ جو کہتا تھا کہ آنگن میں صنوبر ہوگا

ایسے بے خوف اترتا نہیں پانی میں کوئی
تیرنے والا بھی دریا کا شناور ہوگا

ورنہ پتھر کی طرح بے حس و بے جان کہنا
دل اگر ہوگا تو احساس کا خوگر ہوگا

میں بھی بن جاؤں گا قطرے سے کسی دن دریا
منتظر میرا بھی اک روز سمندر ہوگا

میں بھی بن جاؤں گا قطرے سے کسی دن دریا
منتظر میرا بھی اک روز سمندر ہوگا

اپنی ناکامی پہ عرفان! تو مایوس نہ ہو
ایک دن تو بھی مقدر کا سکندر ہوگا

وارڈ نمبر 7، مکان نمبر 308، کاماخان، حویلی پونچھ (جموں وکشمیر)

ڈاکٹر مجاہد فرازؔ

○

بستے ان کے ہاتھوں میں ہوں، ذہنوں میں چمکیلے خواب
مفلس بچوں کی آنکھوں میں اب بھی ہیں وہ لمبے خواب

سپنے سچ بھی ہوجاتے ہیں ہم تو اس دن مانیں گے
تعبیریں جس دن پہنیں گی اپنے رنگ برنگے خواب

چاند نگر سے اک شہزادہ اس کو لینے آئے گا
کٹیا کی اک راج کماری دیکھ رہی ہے کیسے خواب

بھکتوں نے آدرشوں کے سب ہیرے موتی نوچ لیے
رام نے کن کو سونپ دیے تھے اپنے یگ کے اُجلے خواب

اک دوجے کے دُکھ اور سُکھ میں تن من دھن سے لگنے کے
سب افسانے گزری باتیں، ہوگئے سارے قصے خواب

دل کی دھڑکن تیز ہے اب بھی آنکھیں اب تک جلتی ہیں
نادانی میں اک دن ہم نے دیکھ لیے تھے ایسے خواب

C-6/107، اصالت پورہ، مرادآباد۔ 244001

Scanned with CamScanner